

یوایل کی کتاب اور لاودکیائی سیونتھ ڈے ایڈوینٹسٹ کلیسیا - نمبر انتیس

Jeff Pippenger

2026-01-14

نمبر انتیس

انجیل متی میں پانچویں مسیحائی پیشگوئی مایوسی اور موت کا سنگ میل ہے۔ 18 جولائی 2020 کو ناشویل کی تباہی کی جھوٹی پیشگوئی نے ایلیاہ اور موسیٰ کو مار ڈالا۔

پانچواں مسیحائی نشان راہ 18 جولائی 2020 کی مایوسی ہے۔

تب وہ بات پوری ہوئی جو یرمیاہ نبی کی معرفت کہی گئی تھی کہ: رامہ میں ایک آواز سنائی دی، نوحہ و زاری، رونا اور بڑا ماتم۔ راحیل اپنے بچوں کے لیے رو رہی تھی اور تسلی نہ چاہتی تھی کیونکہ وہ نہیں رہے۔ متی ۱۷:۲، ۱۸۔

پیش گوئی

خداوند یوں فرماتا ہے: رامہ میں ایک آواز سنی گئی، نوحہ اور زار زاری؛ راحیل اپنے بچوں کے لیے رو رہی تھی، اپنے بچوں کے لیے تسلی قبول نہیں کرتی تھی، کیونکہ وہ نہیں رہے۔ یرمیاہ 31:15
موسیٰ اور ایلیا سدوم اور مصر کی گلیوں میں قتل کر دیے جاتے ہیں۔ عہد عتیق کا آخری بیان یہ بتاتا ہے کہ خداوند کے عظیم اور ہولناک دن سے پہلے ایلیا آئے گا۔ وہ ہولناک دن اُس وقت شروع ہوتا ہے جب دانی ایل باب بارہ میں میکائیل اٹھ کھڑا ہوتا ہے، اور مکاشفہ باب بائیس میں یہ اعلان کرتا ہے کہ 'جو راست ہے' اور 'جو ناراست ہے' اپنی اسی حالت میں ابدیت تک قائم رہیں گے۔

اور اس وقت میکائیل، وہ بڑا شہزادہ جو تیری قوم کے فرزندوں کے لیے کھڑا ہے، اٹھ کھڑا ہوگا؛ اور مصیبت کا ایک ایسا وقت ہوگا جیسا کہ جب سے کوئی قوم وجود میں آئی ہے اُس وقت تک کبھی نہ ہوا؛ اور اسی وقت تیری قوم رہائی پائے گی، یعنی وہ سب جو کتاب میں لکھے ہوئے پائے جائیں گے۔ دانی ایل 12:1۔

جوے انصاف ہے وہ ہے انصاف ہی ہے؛ اور جو پلید ہے وہ پلید ہی ہے؛ اور جو راستباز ہے وہ راستباز ہی ہے؛ اور جو مقدس ہے وہ مقدس ہی ہے۔ مکاشفہ 22:11

ایلیاہ کو مہلت ختم ہونے سے پہلے ظاہر ہونا ضروری ہے، اور ایسے مکاشفہ باب گیارہ میں قتل کیا جاتا ہے اور وہ پھر جی اٹھتا ہے، بالکل مہلت ختم ہونے سے پہلے۔ وہ جی اٹھ کر اپنا پیغام سناتا رہتا ہے یہاں تک کہ مہلت ختم ہو جاتی ہے، جہاں پھر راستبازوں اور شریروں کی ایک اور قیامت ہوتی ہے۔

اور بہتیرے جو زمین کی خاک میں سوئے پڑے ہیں جاگ اٹھیں گے، بعض حیات ابدی کے لیے اور بعض رسوائی اور ابدی حقارت کے لیے۔ دانی ایل ۱۲:۲

اس خاص قیامت کے بعد مسیح کی دوسری آمد ہوتی ہے، جہاں نیک مردے دوبارہ زندہ کیے جاتے ہیں، اور پھر ایک ہزار سال آتے ہیں جن میں مقدسین گمراہوں کا فیصلہ کریں گے۔ ہزار سال کے اختتام پر ایک اور قیامت اور مسیح کی تیسری آمد ہوتی ہے۔ نبوتی قیامتوں کے اس سلسلے میں پاپائی درندہ کی قیامت بھی شامل ہے، لیکن ہر قیامت خدا کے نبوتی کلام کا ایک مخصوص موضوع ہے۔ 18 جولائی 2020 کو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تحریک لاودیکیہ نے مسیح کے اُس حکم کی بغاوت کرتے ہوئے

خودکشی کر لی جس میں 1844 کے بعد وقت مقرر کرنے کی ممانعت کی گئی ہے۔

پھر رامہ میں ایک آواز سنی گئی، یعنی غرور اور خود ستائش۔ راحیل، جس کے معنی ایک اچھا مسافر ہیں، سوگ میں بے کیونکہ موسیٰ اور الیاس موجود نہیں ہیں، اور اس سے بھی بڑھ کر، انہیں تسلی نہیں دی جا سکتی۔ ان کے پاس کوئی تسلی نہیں ہے، اور روح القدس تسلی دینے والا ہے، جو بھیجا جانا تھا جب بیابان میں آواز جولائی 2023 میں شروع ہوئی تھی۔

یہ واقعات مہلت ختم ہونے سے ذرا پہلے پیش آتے ہیں، اور مکاشفہ کے مطابق، مہلت ختم ہونے سے عین پہلے یسوع مسیح کا مکاشفہ مہر سے کھول دیا جاتا ہے۔ اسی مہر کے کھلنے سے موسیٰ اور ایلپاہ دوبارہ زندہ کیے جاتے ہیں، جو نیک مسافر راحیل بھی ہیں، جو اپنے بچوں کے لیے روتی اور ماتم کرتی رہی تھی اور جیسے تسلی نہیں دی جا سکتی تھی۔ جب وہ بچے دوبارہ زندہ کیے جاتے ہیں تو اس کا ماتم خوشی میں بدل جاتا ہے۔

اور اُس نے مجھ سے کہا، اس کتاب کی نبوت کی باتوں کو مہربند نہ کر کیونکہ وقت نزدیک ہے۔
مکاشفہ 22:10

موسیٰ اور الیاس سدوم اور مصر کی گلیوں میں مردہ پڑے تھے، اور جس طرح مسیح کے ساتھ ہوا تھا، جولائی 2023 میں جب اجتماع شروع ہوا تو ایک لاکھ چوالیس ہزار کو مصر سے بلایا جانا تھا۔

چھٹا مسیحائی نشان راہ جولائی 2023 میں مصر سے نکلنے کی پکار ہے

اور وہیں رہا یہاں تک کہ بیروڈیس کی موت ہو گئی، تاکہ وہ بات پوری ہو جو خداوند نے نبی کی معرفت کہی تھی کہ 'مصر سے میں نے اپنے بیٹے کو بلایا۔' متی ۲:۱۵

پیش گوئی

جب اسرائیل بچہ تھا، تب میں نے اُس سے محبت کی، اور میں نے اپنے بیٹے کو مصر سے بلایا۔ ہوشع 11:1.

مصر کی گلی میں موت ہے، بیابان سے ایک آسمانی آواز حزقیل کی مردہ ہڈیوں کی وادی کو زندگی کی طرف پکارتی ہے۔ وہ آواز جولائی 2023 میں سنائی دینے لگی۔

اور ساڑھے تین دن کے بعد خدا کی طرف سے زندگی کی روح اُن میں داخل ہوئی، اور وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو گئے؛ اور جنہوں نے انہیں دیکھا اُن پر بڑا خوف چھا گیا۔ اور انہوں نے آسمان سے ایک بلند آواز سنی جو اُن سے کہہ رہی تھی، یہاں اوپر آ جاؤ۔ اور وہ بادل میں آسمان پر چڑھ گئے؛ اور اُن کے دشمن انہیں دیکھتے رہے۔ مکاشفہ 11:11، 12.

خدا اپنے بیٹے کو مصر سے بلاتا ہے اور اس نے موسیٰ کو بھی مصر سے بلایا، کیونکہ موسیٰ بطور الفا اور یسوع بطور اومیگا ایک لاکھ چوالیس ہزار کے تجربے کی نمائندگی کرتے ہیں، جو موسیٰ اور برہ کا گیت گاتے ہیں۔ اس گیت میں مصر سے نکلنے کی پکار بھی شامل ہے۔ حزقی ایل میں دو مراحل پیش کیے گئے ہیں، جن کی پیشگی مثال آدم کی تخلیق کے دو مراحل میں دی گئی تھی۔ پہلے بدن تشکیل پاتا ہے، پھر اس میں زندگی کا دم پھونکا جاتا ہے اور وہ زندہ ہو جاتا ہے۔ مکاشفہ 11 میں پہلا مرحلہ یہ ہے کہ خدا کی روح قتل شدگان میں داخل ہوتی ہے، اور پھر وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو جاتے ہیں۔ جب وہ کھڑے ہوتے ہیں، تو وہ خدا کا لشکر ہوتے ہیں۔ باب 11 میں روح کو پہنچانے والی جو چیز ہے، اس کی نمائندگی حزقی ایل کی پہلی نبوت کرتی ہے۔ بیابان میں پکارنے والی آواز روح القدس کے ہمراہ آنے والا نبوی پیغام ہے۔

انجیل متی میں وہ بارہ ابواب شامل ہیں جو پیدائش کے ان بارہ ابواب کے اومیگا ہیں جو دو گواہ فراہم کرتے ہیں، جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کے ساتھ عہد کی نمائندگی کرتے ہیں۔ وہ مرد اور عورتیں ابدیت کے لیے ایسے تعلق میں مہر کیے جاتے ہیں جس میں الوہیت ان کی انسانیت کے ساتھ متحد ہے۔ وہ گیارہویں گھڑی کے کارکنوں کے لیے علامت بن جاتے ہیں۔

”روح القدس کا کام یہ ہے کہ وہ دنیا کو گناہ، راست بازی اور عدالت کے بارے میں قائل کرے۔ دنیا کو صرف اسی صورت میں خیردار کیا جا سکتا ہے جب وہ ان لوگوں کو، جو سچائی پر ایمان رکھتے ہیں، سچائی کے وسیلہ سے مقدس ٹھہرتے ہوئے، اعلیٰ اور مقدس اصولوں کے مطابق عمل کرتے ہوئے، اور نہایت واضح اور بلند معنی میں ان لوگوں کے درمیان خط امتیاز ظاہر کرتے ہوئے دیکھے جو خدا کے احکام پر عمل کرتے ہیں، اور ان کے درمیان جو انہیں اپنے پاؤں تلے روندتے ہیں۔ روح کی تقدیس ان لوگوں کے درمیان فرق کو نمایاں کرتی ہے جن پر خدا کی مہر ہے، اور ان کے درمیان جو ایک جعلی آرام کے دن کو مانتے ہیں۔ جب آزمائش آئے گی، تو یہ صاف ظاہر ہو جائے گا کہ حیوان کا نشان کیا ہے۔ یہ اتوار کا ماننا ہے۔ جو لوگ سچائی سن لینے کے بعد بھی اس دن کو مقدس سمجھتے رہتے ہیں، وہ اس گناہ کے آدمی کی مہر اپنے اوپر رکھتے ہیں، جس نے اوقات اور شریعت کو بدلنے کا خیال کیا تھا۔“

Bible Training School, December 1, 1903

ایک لاکھ چوالیس ہزار کی علامت—جب انہیں مکاشفہ کے گیارہویں باب میں آسمان پر بلایا جاتا ہے—یہ ہے کہ انہیں پہلے مصر سے پکارا جاتا ہے، جہاں وہ قتل کیے گئے تھے۔ بیابان سے ایک آواز انہیں مصر سے نکلنے کو بلاتی ہے، تاکہ وہ گیارہویں گھڑی کے مزدوروں کے لیے نشان بنیں۔ 2024 میں ان کا دوبارہ جی اٹھنا بھی، اس بات پر منحصر کہ کس تمثیل کی نشان دہی کی جا رہی ہے، کبھی پیدائش اور کبھی بیداری کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔ پیدائش کے حوالے سے، وہ وہی ہیں جو دس کنواریوں کی تمثیل کو پورا کرتے ہیں، اور اس معنی میں ان کی پیدائش کنواری پیدائش ہے، اور وہ نشان ہیں۔

ساتواں مسیحائی نشان راہ 2024 ہے۔

اور یہ سب اس لیے ہوا کہ جو خداوند نے نبی کی معرفت فرمایا تھا وہ پورا ہو، یعنی: دیکھو، ایک کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا جنے گی، اور اس کا نام عمانوئیل رکھیں گے، جس کا ترجمہ ہے کہ خدا ہمارے ساتھ ہے۔ متی 1:22، 23۔

پیش گوئی

پس خداوند خود تمہیں ایک نشان دے گا؛ دیکھو، ایک کنواری حاملہ ہوگی، اور ایک بیٹا جنم دے گی، اور اس کا نام عمانوئیل رکھے گی۔ اشعیا 7:14۔

موسیٰ اور مسیح کی تاریخ میں نشانیاں تھیں، جیسے ملرائٹ کی تاریخ میں تھیں۔ آخری دنوں میں لاودیکیائی ایڈونٹسٹ تحریک ایک نشانی کی تلاش میں ہوگی، اور ان کی واحد نشانی یونس کی نشانی ہے۔ 2024 میں جو لوگ جی اٹھیں گے ان کے لیے بھی ایک نشانی ہے۔ ان کی نشانی احبار باب چھبیس کی "سات گنا" ہے۔

اور یہ تیرے لیے نشان ہوگا: تم اس سال وہ چیزیں کھاؤ گے جو خود بخود اگتی ہیں، اور دوسرے سال وہ جو اسی سے پھر اگتا ہے؛ اور تیسرے سال تم بوؤ، کاٹو، اور تاکستان لگاؤ، اور ان کے پھل کھاؤ۔ اور یہوداہ کے گھرانے میں سے جو باقی بچ نکلا ہے، وہ پھر نیچے جڑ پکڑے گا اور اوپر پھل لائے گا۔ کیونکہ یروشلم سے ایک باقی ماندہ نکلے گا، اور کوہ صیون سے نجات پانے والے نکلیں گے۔ رب الافواج کی غیرت یہ کرے گی۔ ۲ سلاطین ۱۹:۲۹-۳۱۔

اور اگر تم کہو، ہم ساتویں برس کیا کھائیں گے؟ دیکھو، ہم نہ بوئیں گے اور نہ اپنی پیداوار جمع کریں گے۔ تب میں چھٹے برس تم پر اپنی برکت کا حکم دوں گا اور وہ تین برس تک حاصل دے گی۔

اور تم آٹھویں برس ہوؤ گے، اور نویں برس تک پرانا حاصل ہی کھاتے رہو گے؛ جب تک اس کا حاصل نہ آجائے تم پرانے ذخیرے ہی میں سے کھاتے رہو گے۔ احبار 22-25:20۔

جو بیچ نکلتے ہیں، انہیں اسرائیل کے مطرودین کے طور پر بھی پیش کیا گیا ہے، اور انہیں ان کے بھائیوں نے، جو ان سے نفرت کرتے تھے، نکال باہر کیا۔ ان کے بھائیوں نے انہیں نکال دیا، کیونکہ وہ ان سے نفرت کرتے تھے اس لیے کہ وہ سبت کی اس سچائی کی تردید نہیں کر سکتے تھے جس کی نمائندگی موسیٰ کے 'سات مرتبہ' سے ہوتی ہے۔

خداوند یروشلم کو تعمیر کرتا ہے؛ وہ اسرائیل کے نکالے ہوئے لوگوں کو جمع کرتا ہے۔ زبور 147:2۔

خداوند نے جولائی 2023 میں باقی ماندہ لوگوں کو جمع کرنا شروع کیا، اور یہ باقی ماندہ لوگ اسرائیل کے "مطرودین" ہیں۔ جولائی 2023 میں اُس نے اپنے مطرودین کو جمع کرنے کے لیے دوسری بار اپنا ہاتھ بڑھایا۔ اُس نے 1849 میں دوسری بار اپنا ہاتھ بڑھایا، 1856 میں موسیٰ کے سات زمانے کی اومیگا روشنی سے پہلے۔ الفا روشنی کی نمائندگی ملر کی پہلی نبوی دریافت—موسیٰ کے سات زمانے—سے ہوئی تھی۔

اور اُس دن یسّی کی ایک جڑ ہوگی جو لوگوں کے لیے ایک نشان کے طور پر قائم ہوگی؛ غیر قومیں اُس کی طرف رجوع کریں گی، اور اُس کی آرام گاہ جلال سے معمور ہوگی۔ اور اُس دن یہ ہوگا کہ خداوند دوسری بار اپنا ہاتھ بڑھائے گا تاکہ اپنی قوم کے اُن باقی ماندہ لوگوں کو جو بیچ رہ گئے ہوں گے واپس لے آئے، اشور سے، اور مصر سے، اور فتروس سے، اور کوش سے، اور عیلام سے، اور شنعار سے، اور حمات سے، اور سمندر کے جزیروں سے۔ اور وہ قوموں کے لیے ایک نشان قائم کرے گا اور اسرائیل کے نکالے ہوئے لوگوں کو جمع کرے گا، اور یہوداہ کے منتشر لوگوں کو زمین کے چاروں کونوں سے اکٹھا کرے گا۔ یسعیاہ 12-11:10۔

جب مطرودین کو علامت کے طور پر بلند کیا جائے گا، تب وہ گیارہویں گھڑی کے مزدوروں کو جمع کریں گے، جو صرف 'دیکھ کر خریدار ہو سکتے ہیں' 'ان کے درمیان فرق جو خدا کی مہر رکھتے ہیں اور جو ایک جعلی آرام کے دن کی پابندی کرتے ہیں'۔ گیارہویں گھڑی کے مزدوروں کے لیے علامت مطرودین ہیں، اور مطرودین کی علامت یہ معما ہے: 'اس سال وہ چیزیں کھانا جو خود بخود اگتی ہیں، اور دوسرے سال وہ جو انہی سے اگتی ہیں؛ اور تیسرے سال تم بوؤ، کاٹو، انگور کے باغ لگاؤ، اور ان کے پھل کھاؤ'۔

اس عبارت کا معما یہ ہے کہ یہ احبار باب پچیس اور چھبیس کے "سات گنا" کی نمائندگی کرتی ہے۔ زمین کے آرام کا سبت عہد کا وہ حصہ ہے جو وعدہ کی ہوئی زمین کے لیے ساتویں سال کے آرام کو ماننے یا رد کرنے کی صورت میں برکت یا لعنت کو متعین کرتا ہے۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی نشانی، عہد کے سہ گانہ وعدے کا وہ جزو ہے جسے زمین کے ساتویں سال کے سبت سے ظاہر کیا گیا ہے۔ "سات گنا" کی بنیادی سچائی، عہد کے تین عناصر میں سے ایک کی نشاندہی کرتی ہے جو نیا دل اور نیا ذہن، نیا بدن، اور رینے کے لیے ایک زمین کا وعدہ کرتا ہے۔

ساتویں دن کا سبت خدا اور اُس کی قوم کے درمیان نشان ہے، مگر یہی ساتویں دن کا سبت اُس عہد کی ذمہ داری کی بھی نمائندگی کرتا ہے جو قدیم اسرائیل کو دی گئی تھی۔ انہیں دس احکام کے محافظ اور امانت دار ہونا تھا۔ سسٹر واٹ واضح کرتی ہیں کہ 1844 میں قدیم اسرائیل کے ساتھ ہم آہنگی میں جدید اسرائیل کو نہ صرف دس احکام بلکہ خدا کے نبوی کلام کے بھی امانت دار بنایا گیا۔

"خدا نے اس زمانہ میں اپنی کلیسیا کو، جس طرح اُس نے قدیم اسرائیل کو بلایا تھا، اِس لیے بلایا ہے کہ وہ زمین میں نور بن کر قائم رہے۔ حق کی غالب جدا کرنے والی دھار کے وسیلہ سے، پہلے، دوسرے، اور تیسرے فرشتے کے پیغامات کے ذریعے، اُس نے انہیں کلیسیاؤں سے اور دنیا سے الگ کیا ہے تاکہ انہیں اپنے ساتھ ایک مقدس قربت میں لے آئے۔ اُس نے انہیں اپنی شریعت کا امین بنایا ہے اور

اس وقت کے لیے نبوت کی عظیم سچائیاں اُن کے سپرد کی ہیں۔ جیسے مقدس الہامی اقوال قدیم اسرائیل کے سپرد کیے گئے تھے، ویسے ہی یہ بھی ایک مقدس امانت ہیں جو دنیا تک پہنچائی جانی ہیں۔ مکاشفہ 14 کے تین فرشتے اُن لوگوں کی نمائندگی کرتے ہیں جو خدا کے پیغامات کے نور کو قبول کرتے ہیں اور اُس کے کارگزاروں کے طور پر نکل کھڑے ہوتے ہیں تاکہ ساری زمین کے طول و عرض میں یہ انتباہ سنائیں۔ "ٹیسٹیمونیز، جلد 5، 455۔

دس احکام کی نمائندگی ساتویں دن کے سبت کے نشان سے ہوتی ہے، اور قوانین نبوت کی نمائندگی ساتویں سال کے سبت سے ہوتی ہے۔ لاودکیائی سیونٹھ ڈے ایڈونٹسٹ ازم کو اس وقت سخت شرمندگی ہوگی جب وہ رخ بدل کر سورج کی پرستش شروع کر دیں گے، لیکن سبت کا وہ حکم جسے انہوں نے سب سے پہلے رد کیا تھا، موسیٰ کے "سات مرتبہ" ہے۔

وعدہ کی سرزمین حاصل کرنے کے لیے خدا کے لوگوں کے لیے لازم ہے کہ وہ نہ صرف ساتویں دن کے سبت کو سمجھیں اور اسے قائم رکھیں بلکہ سات سالہ سبت کو بھی سمجھیں اور اسے قائم رکھیں۔ لاودکیائی ایڈونٹسٹ ازم اس بائبل حقیقت کو جھٹلا نہیں سکتا، اگرچہ وہ اسے جھوٹ سے چھپا دیتے ہیں۔ یہی ان کی نفرت کی جڑ ہے، جو انہیں اُن لوگوں کو نکال باہر کرنے پر آمادہ کرتی ہے جو علمبردار ہوں گے۔

میرے والد کے خاندان کے زیادہ تر افراد ظہور پر پوری طرح ایمان رکھتے تھے، اور اس شاندار عقیدے کی گواہی دینے کے باعث ایک ہی وقت میں ہم میں سے سات کو میتھوڈسٹ چرچ سے خارج کر دیا گیا۔ اسی وقت نبی کے یہ الفاظ ہمارے لیے نہایت قیمتی تھے: "تمہارے بھائی جو تم سے عداوت رکھتے تھے، جنہوں نے میرے نام کی خاطر تمہیں نکال دیا، کہتے ہیں کہ خداوند جلال پائے؛ لیکن وہ تمہاری خوشی کے لیے ظاہر ہوگا اور وہ شرمندہ ہوں گے۔" اشعیا 66:5۔

"اس وقت سے لے کر دسمبر 1844 تک، میری خوشیاں، آزمائشیں اور مایوسیاں میرے گرد موجود میرے عزیز ایڈونٹ دوستوں جیسی ہی تھیں۔ اسی زمانے میں میں ہماری ایک ایڈونٹ بہن سے ملنے گئی، اور صبح ہم خاندانی قربان گاہ کے گرد جھک گئیں۔ یہ کوئی پرجوش موقع نہ تھا، اور ہم صرف پانچ ہی موجود تھیں، سب عورتیں تھیں۔ جب میں دعا کر رہی تھی تو مجھ پر خدا کی قدرت اس طرح نازل ہوئی جیسا میں نے پہلے کبھی محسوس نہ کیا تھا۔ میں خدا کے جلال کی رویا میں گھر گئی، اور مجھے یوں لگا کہ میں زمین سے بلند تر اٹھتی جا رہی ہوں، اور مجھے ایڈونٹ کے لوگوں کے مقدس شہر کی طرف سفر کا کچھ حال دکھایا گیا، جیسا کہ ذیل میں بیان کیا گیا ہے۔" ارلی رائٹنگز، 13۔

ایلن واٹ کا پہلا رؤیا اُس وقت دیا گیا جب پانچ عورتیں (جو پانچ دانا کنواریوں کی نمائندگی کرتی تھیں) اپنے اُن بھائیوں کی طرف سے جو ان سے نفرت کرتے تھے، نکالے جانے کے بعد اکٹھی ہوئیں۔ وہ دوسری آمد کے عقیدے کی وجہ سے ان سے نفرت کرتے تھے، اور یوں یہ واقعہ آخری دنوں کے مطروودوں کی تمثیل ٹھہرا۔

میں نے دیکھا کہ نام نہاد کلیسیا اور نام نہاد ایڈونٹسٹ، یہوداہ کی طرح، سچائی کے خلاف آنے کے لیے اُن کا اثر و رسوخ حاصل کرنے کی خاطر ہمیں کیتھولکوں کے حوالے کر دیں گے۔ تب مقدسین ایک غیر معروف جماعت ہوں گے، کیتھولک انہیں بہت کم جانتے ہوں گے؛ لیکن وہ کلیسائیں اور نام نہاد ایڈونٹسٹ جو ہمارے ایمان اور رسوم و رواج سے واقف ہیں (کیونکہ وہ سبت کی وجہ سے ہم سے نفرت کرتے تھے، کیونکہ وہ اس کی تردید نہیں کر سکتے تھے) مقدسین سے غداری کریں گے اور انہیں لوگوں کے قائم کردہ اداروں کی پروا نہ کرنے والے قرار دے کر کیتھولکوں کے پاس رپورٹ کریں گے؛ یعنی یہ کہ وہ سبت کی پابندی کرتے ہیں اور اتوار کو نظر انداز کرتے ہیں۔

"پھر کیتھولک پروٹسٹنٹس کو آگے بڑھنے کا حکم دیں گے اور یہ فرمان جاری کریں گے کہ جو لوگ ہفتے کے ساتویں دن کے بجائے ہفتے کے پہلے دن کی پابندی نہیں کریں گے، انہیں قتل کر دیا جائے۔ اور کیتھولک، جن کی تعداد کثیر ہے، پروٹسٹنٹس کا ساتھ دیں گے۔ کیتھولک اپنی طاقت درندے کی شبیہ کو دے دیں گے۔ اور پروٹسٹنٹس اسی طرح کام کریں گے جس طرح ان کی ماں ان سے پہلے مقدسین کو ہلاک کرنے کے لیے کر چکی تھی۔ لیکن ان کے فرمان کے ثمر اور ہونے سے پہلے، مقدسین خدا کی آواز سے رہائی پا جائیں گے۔" Spalding and Magan, 1, 2.

'نام کے' (یعنی محض نام کے)، 'ایڈونٹسٹس، یہوداہ کی طرح، ہمیں کیتھولکوں کے حوالے کر دیں گے۔' انہوں نے ایسا اس لیے کیا کہ وہ منبوذوں سے 'سبت کی بنا پر' نفرت کرتے تھے۔ نام کے ایڈونٹسٹس دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ ساتویں دن کے سبت کی پابندی کرتے ہیں، لہذا یہ وہ سبت نہیں ہو سکتا جس کا حوالہ دیا گیا ہے۔ وہ منبوذوں سے اس لیے نفرت کرتے ہیں کہ وہ جانتے ہیں کہ وہ موسیٰ کے سات زمانے کی بنیادی سچائی کو رد نہیں کر سکتے، جو ایلیاہ کی الفا فہم تھی اور ولیم ملر کی شخصیت میں ظاہر ہوئی تھی۔

"خدا ہمیں کوئی نیا پیغام نہیں دے رہا۔ ہمیں اُس پیغام کی منادی کرنی ہے جس نے 1843 اور 1844 میں ہمیں دوسری کلیسیاؤں سے باہر نکالا تھا۔" Review and Herald, 19 جنوری 1905.

"1840 سے 1844 تک دیے گئے تمام پیغامات کو اب پرزور بنایا جانا چاہیے، کیونکہ بہت سے لوگ راہ گم کر بیٹھے ہیں۔ یہ پیغامات تمام کلیسیاؤں تک پہنچنے چاہئیں۔" مینسکرپٹ ریلیز، جلد 21، 437.

"وہ حقائق جو ہمیں 1841، '42، '43 اور '44 میں ملے تھے، اب ان کا مطالعہ اور اعلان کیا جانا ہے۔" Manuscript Releases، جلد 15، 371.

"تنبیہ آچکی ہے: کسی چیز کو بھی اندر آنے کی اجازت نہ دی جائے جو اُس ایمان کی بنیاد کو متزلزل کرے جس پر ہم اس وقت سے تعمیر کرتے آ رہے ہیں جب 1842، 1843، اور 1844 میں یہ پیغام آیا۔ میں اس پیغام میں شامل تھی، اور اُس وقت سے میں اُس نور کے ساتھ وفادار رہتے ہوئے، جو خدا نے ہمیں دیا ہے، دنیا کے سامنے کھڑی رہی ہوں۔ ہمارا یہ ارادہ نہیں کہ ہم اُس پلیٹ فارم سے اپنے پاؤں ہٹا لیں جس پر وہ اُس وقت رکھے گئے تھے جب ہم دن بہ دن اخلاص بھری دعا کے ساتھ خداوند کے طالب ہوتے ہوئے نور کی جستجو کرتے تھے۔ کیا تم سمجھتے ہو کہ میں اُس نور کو چھوڑ سکتی ہوں جو خدا نے مجھے دیا ہے؟ وہ ازلی چٹان کے مانند ہونا ہے۔ جب سے وہ مجھے دیا گیا ہے، وہ میری راہنمائی کرتا آیا ہے۔" Review and Herald, April 14, 1903.

یہوداہ سنہدرین، جو صدوقیوں اور فریسیوں پر مشتمل تھا، کی علامت نہیں ہے؛ یہوداہ بارہ شاگردوں میں سے ایک تھا۔ وہ عہد کی دلہن میں شامل تھا، جس سے مسیح پنتیکست پر شادی کرنے والے تھے۔ مطرودین کے ساتھ غداری یہوداہ کی طرف سے آتی ہے، یعنی لاودکیہ کی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا۔ ان کی نمائندگی بہت سی علامتوں سے کی گئی ہے، مثلاً وہ لاوی جنہیں ملاکی تین میں رسول عہد رد کر دیتا ہے۔ اس تطہیر میں لاوی جدا کیے جاتے ہیں، اور ان کی تعداد پچیس ہے، خواہ وہ وفادار ہوں یا بے وفا۔ لاویوں کو سابقہ برسوں کی مانند قربانی کے طور پر بلند کیے جانے سے پہلے پاک کیا جاتا ہے۔

اور وہ چاندی کو صاف کرنے اور پاک کرنے والے کی مانند بیٹھے گا، اور وہ لاوی کے بیٹوں کو پاک کرے گا اور انہیں سونے اور چاندی کی مانند خالص کرے گا تاکہ وہ خداوند کے حضور راستبازی کے ساتھ نذرانہ پیش کریں۔ تب یہوداہ اور یروشلم کا نذرانہ خداوند کو ایام قدیم کی مانند اور سالہائے گزشتہ کی مانند پسند آئے گا۔ ملاکی 3:3، 4.

لاوی قربانی ہیں، کیونکہ وہ مسیح کے کردار کی کامل طور پر عکاسی کرتے ہیں، جو عظیم قربانی ہے۔ جب وہ پچیس لاوی قربانی کے طور پر بلند کیے جاتے ہیں، تو حزقی ایل کے باب 8 میں پچیس جعلی لاوی

سورج کو سجدہ کر رہے ہوتے ہیں۔

یہوداہ نہ صرف ایک بدکار لاوی کی نمائندگی کرتا ہے بلکہ وہ ایک بدکار کاہن بھی ہے جسے تیس برس تک تیار کیا گیا ہے، جیسا کہ یہوداہ کے تیس چاندی کے سکوں سے ظاہر ہوتا ہے۔

تب یہوداہ، جس نے اُسے پکڑوا دیا تھا، جب اُس نے دیکھا کہ وہ مجرم ٹھہرایا گیا ہے تو پشیمان ہوا، اور تیس چاندی کے سکے سردار کاہنوں اور بزرگوں کے پاس واپس لے آیا، اور کہا، میں نے گناہ کیا ہے کہ اے گناہ خون کو پکڑوا دیا۔ انہوں نے کہا، ہمیں اس سے کیا؟ تو خود جان۔ پس اُس نے وہ چاندی کے سکے ہیکل میں پھینک دیے، اور وہاں سے چلا گیا، اور جا کر اپنے آپ کو پھانسی دے دی۔ متی 3:27-5.

یہوداہ کے پھینکے ہوئے چاندی کے تیس سکے ملاکی باب تین میں عہد کے رسول کے کھوٹ (جعلی چاندی) کو نکال باہر کرنے (پاک کرنے) کی نمائندگی کرتے ہیں۔ اس شریر کہانت کی نمائندگی قورح، داتن اور ابیرام کی بغاوت اور 1888 کے باغیوں سے کی گئی تھی۔ شریر کہانت اُس وقت نگل لی جاتی ہے جب ریاست ہائے متحدہ، زمین کا درندہ، اپنا منہ کھولتا ہے۔ پھر آگ اُن کے پیروکاروں کو ہلاک کر دیتی ہے، پچھلی بارش کے پورے برسوں کے دوران، جو اتوار کے قانون سے شروع ہوتا ہے۔

مسیح کے زمانے میں کنواری سے ولادت بطور نشان، آخری ایام میں عقلمند کنواریوں کے نشان کی نمائندگی کرتی ہے۔ اس عرصے میں سنہدین اور لاودیکیائی سیونٹھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا ایک نشان کی تلاش کریں گے، مگر وہ لاودیکیہ کو دیا گیا واحد نشان دیکھ نہ سکیں گے۔ بہت بڑی بھیڑ، یعنی گیارہویں گھنٹے کے کارکنوں کے لیے نشان یہ ہے کہ اتوار کے قانون کے امتحانی عرصے کے دوران مرد و زن ساتویں دن کے سبت کی پاسداری کرتے نظر آئیں۔ سابق عہد کی قوم کے ساتھ اپنے تنازع میں بقیہ کا نشان ساتویں سال کا سبت ہے، جو ایڈونٹسٹ ازم کی بنیادوں کی نمائندگی کرتا ہے، جنہیں حقوق کی دونوں مقدس تختیوں کے مرکزی ستون کے طور پر شناخت کیا گیا ہے۔ لاودیکیائی ایڈونٹسٹ ازم کو دیا گیا نشان یوناہ کا نشان ہے، جس پر مسیح اور پطرس کے درمیان مکالمے میں گفتگو کی گئی ہے۔

جب یسوع قیصریہ فلپی کے علاقہ میں آیا تو اُس نے اپنے شاگردوں سے پوچھا، لوگ ابن آدم کے بارے میں کیا کہتے ہیں کہ میں کون ہوں؟ انہوں نے کہا، بعض کہتے ہیں کہ تو یوحنا بیتسمہ دینے والا ہے؛ بعض ایلیاہ؛ اور دوسرے یرمیاہ یا نبیوں میں سے کوئی۔ اُس نے اُن سے کہا، مگر تم کیا کہتے ہو کہ میں کون ہوں؟

اور شمعون پطرس نے جواب دے کر کہا، تو مسیح ہے، زندہ خدا کا بیٹا۔ اور یسوع نے جواب میں اس سے کہا، اے شمعون بر یونا، تو مبارک ہے، کیونکہ یہ بات تجھ جسم اور خون نے نہیں بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے تجھ پر ظاہر کی ہے۔ اور میں بھی تجھ سے کہتا ہوں کہ تو پطرس ہے، اور اس چٹان پر میں اپنی کلیسیا بناؤں گا، اور دوزخ کے دروازے اس پر غالب نہ آئیں گے۔ اور میں تجھ آسمان کی بادشاہی کی کنجیاں دوں گا، اور جو کچھ تو زمین پر باندھے گا وہ آسمان میں بندھا جائے گا، اور جو کچھ تو زمین پر کھولے گا وہ آسمان میں کھولا جائے گا۔

پھر اُس نے اپنے شاگردوں کو تاکید کی کہ وہ کسی سے نہ کہیں کہ وہ یسوع مسیح ہے۔ متی 16:13-20.

سنہدین کے لیے نشان، اور اسی بنا پر ایڈونٹسٹ ازم کے لیے بھی، یوناہ کا نشان ہے۔ شمعون بر یونا کو اس عبارت میں عہد کے انسان کی علامت کے طور پر متعارف کرایا جاتا ہے، کیونکہ اس کا نام بدلنے والا ہے۔ عہد کے وقت ابرام کا نام بدل دیا گیا۔ شاول کا نام بدل کر پولس رکھا گیا۔ یعقوب کا نام بدل کر اسرائیل رکھا گیا۔ یہ تین گواہ ثابت کرتے ہیں کہ جب کسی بائبل کردار کا نام بدلتا ہے تو وہ عہد کے انسان کی نمائندگی کرتا ہے، اور اس طرح آخری عہد کے لوگوں کی مثال بنتا ہے، جو ایک لاکھ چوالیس ہزار ہیں۔ یہی تین گواہ یہ بھی ثابت کرتے ہیں کہ عہد کے انسان کا نام اس شخص سے متعلق نبوی

رمزیت کی نمائندگی کرتا ہے جس کا نام بدلا جاتا ہے۔ شاول کے معنی "منتخب" ہیں، کیونکہ اسے غیر قوموں تک انجیل پہنچانے کے لیے منتخب کیا گیا تھا۔ اس کا نام بدل کر پولس رکھا گیا، جس کے معنی "چھوٹا" ہیں، کیونکہ اپنی نظر میں وہ رسولوں میں سب سے چھوٹا تھا، کیونکہ اس نے خدا کی کلیسیا کو ستایا تھا۔ یعقوب، جو "جگہ لینے والا" تھا، نام اور تجربہ دونوں میں بدل کر "غالب آنے والا" بن گیا، کیونکہ "اسرائیل" کے یہی معنی ہیں۔ پطرس کا نام شمعون تھا، جس کے معنی "سننے والا" ہیں؛ اور بر یونا، جس کے معنی "یوناہ کا بیٹا" ہیں۔

پطرس یونس کی آخری نسل کی نمائندگی کر رہا ہے، کیونکہ وہ یونس کا بیٹا تھا۔ یونس کے معنی "کبوتر" ہیں، اور شمعون وہ ہے جس نے کبوتر کا پیغام سنا، اور شمعون بر یونا نے یسوع کے مسح کا پیغام سنا، جب اُس نے بپتسمہ لیا اور یسوع مسیح بنا، اور روح القدس کبوتر کی صورت میں نازل ہوا۔ یونس کا پیغام کبوتر کا پیغام تھا، جو اُس کے بپتسمہ کے وقت یسوع کے قدرت کے ساتھ مسح کی نمائندگی کرتا تھا۔ یونس کے پیغام کو یوں بیان کیا گیا کہ یونس تین دن بڑی مچھلی کے پیٹ میں تھا۔ وہ تین دن فسح سے عید پہلوٹھی کے پھل تک کے تین دن ہیں، جن کی تمثیل مسیح کے بپتسمہ اور یونس کے بڑی مچھلی کے پیٹ میں رہنے سے دی گئی ہے۔

یونس کی نشانی، مسیح کے بپتسمہ کے وقت اُن کے مسح کی نشانی ہے، جو 9/11 کو مکاشفہ باب اٹھارہ کے فرشتے کے نزول کی تمثیل ہے۔ 9/11 نے تین مرحلوں پر مشتمل ایک آزمائشی عمل کا آغاز کیا، جس کی نمائندگی یونس کے تین دنوں سے ہوتی ہے۔ یہ تین مراحل میلرائٹ تاریخ میں بھی واضح کیے گئے ہیں۔ 11 اگست 1840 کو پہلے فرشتے کی آزمائش ہوئی، 19 اپریل 1844 کو دوسرے فرشتے کی آزمائش، اور 22 اکتوبر 1844 کو تیسری آزمائش ہوئی۔ یہ تین مراحل 9/11، 18 جولائی 2020 اور اتوار کے قانون کی نمائندگی کرتے ہیں۔

اتوار کے قانون کے وقت، یونس کو مچھلی کے منہ سے اگل دیا جاتا ہے، بالکل وہیں جہاں مسیح لودیکیہ کو اپنے منہ سے اگل رہے ہیں، اور وہیں جہاں بلعام کی گدھی اپنا منہ کھول کر بولتی ہے، اور وہیں جہاں یوحنا بپتسمہ دینے والے کے والد زکریاہ بولتے ہیں، اور یہی وہ مقام ہے جہاں ریاستہائے متحدہ امریکا اژدہا کی مانند بولتی ہے۔ پھر یونس دنیا کو آخری تنبیہ دیتا ہے بطور اس علامت کے جو اُن لوگوں کی ہے جو 2024 میں موسیٰ اور ایلپاہ کے ساتھ زندہ کیے گئے تھے۔ وہ جانیں سدوم اور مصر کی گلیوں میں مر گئیں، اور اس کے بعد حزقی ایل کی زبردست فوج کی حیثیت سے زندہ کی جاتی ہیں۔ اپنے جی اٹھنے پر وہ یونس کی نشانی بن جاتی ہیں، کیونکہ وہ اُن لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے جو مر چکے ہیں اور نینوہ کو آخری پیغام دینے کے لیے زندہ کیے جاتے ہیں۔ مچھلی کے پیٹ میں یونس، شیروں کے گڑھے میں دانی ایل، اور ابلتے تیل کے برتن میں یوحنا اُن ایک لاکھ چوالیس ہزار کی نمائندگی کرتے ہیں جنہوں نے علامتی موت اور جی اٹھنے کا تجربہ کیا ہے۔ نائن الیون پر مسح سے لے کر حزقی ایل کی زبردست فوج کے جی اٹھنے تک کا عرصہ مسیح کے بپتسمہ سے لے کر اُس کی قیامت تک کی نمائندگی کرتا ہے۔

فریسی اور صدوقی بھی آئے اور آزمائے ہوئے اُس سے کہا کہ وہ انہیں آسمان سے کوئی نشان دکھائے۔ اُس نے جواب دیا اور اُن سے کہا، شام کو تم کہتے ہو کہ موسم خوشگوار ہوگا، کیونکہ آسمان سرخ ہے؛ اور صبح کو کہتے ہو کہ آج موسم خراب ہوگا، کیونکہ آسمان سرخ اور ابر آلود ہے۔ اے ریاکارو، تم آسمان کی صورت تو پہچان لیتے ہو، مگر زمانے کی نشانیاں کیوں نہیں پہچانتے؟ بدکار اور زناکار نسل نشان کی طالب ہے؛ اور اسے کوئی نشان نہ دیا جائے گا سوائے یونس نبی کے نشان کے۔ اور وہ انہیں چھوڑ کر چلا گیا۔ متی 16:4-4

سب سے عظیم معجزہ لعازر کا دوبارہ زندہ ہونا تھا۔

مسیح نے لعزر کے پاس آنے میں جو تاخیر کی، اُس میں اُن لوگوں کے لیے، جنہوں نے اُسے قبول نہ کیا تھا، رحمت پر مبنی ایک مقصد تھا۔ وہ رکے رہے تاکہ لعزر کو مردوں میں سے زندہ کر کے اپنی ضدی،

یہ ایمان قوم کو ایک اور ثبوت دے کہ درحقیقت وہی 'قیامت اور زندگی' ہے۔ وہ قوم کے بارے میں، یعنی بنی اسرائیل کے گھرانے کی بیچاری، پھٹکی ہوئی بھیڑوں کے بارے میں، ساری امید چھوڑ دینے پر آمادہ نہ تھا۔ ان کی عدم توبہ کے باعث اس کا دل ٹوٹ رہا تھا۔ اپنی رحمت میں اس نے ارادہ کیا کہ انہیں ایک اور ثبوت دے کہ وہ بحال کرنے والا ہے، وہی واحد جو زندگی اور بقا کو ظاہر کر سکتا ہے۔ یہ ایسا ثبوت ہونا تھا جس کی غلط تعبیر کاہن نہیں کر سکتے تھے۔ یہی بیت عنیاہ جانے میں اس کی تاخیر کی وجہ تھی۔ یہ فیصلہ کن معجزہ، یعنی لعزر کو زندہ کرنا، اس کے کام اور اس کے دعویٰ الوہیت پر خدا کی مہر ثبت کرنے والا تھا۔ ازمنہ کی تمنا، 528، 529۔

مسیح نے لعزر کو زندہ کرنے سے پہلے توقف کیا، اور لعزر نہ صرف "سب سے بڑا معجزہ" تھا بلکہ وہ خدا کے کام پر "مہر" بھی تھا۔ اس عبارت میں یونس کی نشانی ہی زناکار اور بدکار نسل کے لیے واحد نشانی ہے۔ یہ دیکھنا اہم ہے کہ مہر لگانے کے عمل کا وقت بہت متعین ہے۔ جس عبارت پر ہم غور کر رہے ہیں، جہاں پطرس کا نام بدلا جاتا ہے، وہ ہمیں بتاتی ہے کہ اسی وقت سے آگے یسوع نے یہ ظاہر کرنا شروع کیا کہ اسے موت کے حوالے کیا جانا تھا، پھر بھی آخری آیت میں متی لکھتا ہے، "تب اس نے اپنے شاگردوں کو سخت تاکید کی کہ وہ کسی سے نہ کہیں کہ وہ یسوع مسیح ہے۔" اور اگلی ہی آیت میں وہ لکھتا ہے، "اسی وقت سے یسوع نے اپنے شاگردوں کو دکھانا شروع کیا کہ اسے ضرور یروشلم جانا ہے، اور بزرگوں، سردار کاہنوں اور فقہاء کی طرف سے بہت سی تکالیف اٹھانی ہیں، اور قتل کیا جانا ہے، اور تیسرے دن پھر زندہ کیا جانا ہے۔"

یہ عبارت یسوع کے اس سوال سے شروع ہوتی ہے کہ لوگ اسے کون سمجھتے ہیں، اور پھر ایک اگلا سوال آتا ہے جس میں انہوں نے شاگردوں سے پوچھا کہ وہ اسے کون سمجھتے ہیں۔

جب یسوع قیصریہ فلپی کے علاقے میں آیا تو اس نے اپنے شاگردوں سے پوچھا، لوگ ابن آدم کو کیا کہتے ہیں؟ انہوں نے کہا، بعض کہتے ہیں کہ تو یوحنا بپتسمہ دینے والا ہے؛ بعض ایلیاہ؛ اور بعض یرمیاہ یا نبیوں میں سے کوئی ایک۔ اس نے ان سے کہا، مگر تم کیا کہتے ہو کہ میں کون ہوں؟ متی 15:16-13۔

جب پطرس جواب دیتا ہے تو وہ یہ تسلیم کرتا ہے کہ یسوع مسیح ہیں اور زندہ خدا کے بیٹے ہیں۔ لفظ مسیح عبرانی لفظ مسیحا کا یونانی معادل ہے۔ یسوع یہ سوال اٹھاتے ہیں کہ وہ کون ہیں، اور شاگردوں کو اس حقیقت تک لے آتے ہیں کہ وہی مسیحا ہیں، مگر فوراً انہیں آگاہ کرتے ہیں کہ وہ یہ بات کسی سے نہ کہیں۔ اس وقت سے انہوں نے یہ سکھانا شروع کیا کہ انجیل متی کے آخری تین ابواب میں موجود تیس نشان راہ کو وہ پورا کریں گے، لیکن ضروری تھا کہ مسیح سے وابستہ حقائق کو بتدریج، قدم بہ قدم، کھولا جائے۔

ہم ان مسیحائی سنگ میلوں کا سلسلہ اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

تیسرے فرشتے کی الفاروشنی

1846 کی خزاں میں ہم نے بائبل سبٹ رکھنا، نیز اسے سکھانا اور اس کا دفاع کرنا شروع کیا۔ میری توجہ پہلی بار اسی سال کے اوائل میں میساچوسٹس کے شہر نیو بیڈفورڈ کے ایک دورے کے دوران سبٹ کی طرف مبذول ہوئی۔ وہاں میری ملاقات ایلڈر جوزف بیٹس سے ہوئی، جنہوں نے ابتدا ہی میں ظہور مسیح کے ایمان کو قبول کر لیا تھا اور اس مقصد میں سرگرم کارکن تھے۔ ایلڈر بی۔ سبٹ رکھتے تھے اور اس کی اہمیت پر زور دیتے تھے۔ مجھے اس کی اہمیت محسوس نہ ہوتی تھی، اور میرا خیال تھا کہ ایلڈر بی۔ دوسرے نو احکام کی نسبت چوتھے حکم پر زیادہ زور دے کر غلطی کر رہے ہیں۔ مگر خداوند نے مجھے آسمانی مقدس کا ایک منظر دکھایا۔ آسمان میں خدا کا بیکل کھولا گیا، اور مجھے صندوق عہد دکھایا گیا جو کفارہ گاہ سے ڈھکا ہوا تھا۔ دو فرشتے صندوق کے دونوں سروں پر کھڑے تھے، ان کے بازو کفارہ گاہ پر پھیلے ہوئے تھے اور ان کے چہرے اس کی طرف

متوجہ تھے۔ میرے ہمراہ فرشتے نے مجھے بتایا کہ یہ تمام آسمانی لشکر کی نمائندگی کرتے تھے جو اس مقدس شریعت کی طرف پرہیزگاری اور پرہیزگاری کے ساتھ دیکھ رہے تھے جسے خدا کی انگلی سے لکھا گیا تھا۔ یسوع نے صندوق کا سرپوش اٹھایا، اور میں نے پتھر کی لوحیں دیکھیں جن پر دس احکام لکھے ہوئے تھے۔ جب میں نے دیکھا کہ چوتھا حکم ٹھیک دس احکام کے وسط میں ہے اور ایک نرم نورانی ہالہ اسے گھیرے ہوئے تھا تو میں حیران رہ گئی۔ فرشتے نے کہا: 'یہ دس میں سے واحد حکم ہے جو زندہ خدا کی شناخت کراتا ہے، وہ خدا جس نے آسمان و زمین اور ان میں کی ساری چیزیں بنائیں۔ جب زمین کی بنیادیں رکھی گئیں، تب سبت کی بنیاد بھی رکھی گئی تھی۔' "ٹیسٹیمونیز، جلد 1، صفحہ 75۔

تیسرے فرشتے کی اومیگا روشنی

جو لوگ خدا کے ساتھ رفاقت رکھتے ہیں، آفتاب صداقت کے نور میں چلتے ہیں۔ وہ خدا کے حضور اپنی راہ کو بگاڑ کر اپنے چھڑانے والے کی توہین نہیں کرتے۔ آسمانی نور ان پر چمکتا ہے۔ جوں جوں وہ اس زمین کی تاریخ کے اختتام کے قریب آتے ہیں، مسیح کی پہچان اور اس کے بارے میں کی گئی پیشگوئیوں کا ان کا علم بہت بڑھ جاتا ہے۔ وہ خدا کی نظر میں لانتہا قیمتی ہیں؛ کیونکہ وہ اس کے بیٹے کے ساتھ اتحاد میں ہیں۔ ان کے نزدیک خدا کا کلام ہے مثال حسن و دلاویزی رکھتا ہے۔ وہ اس کی اہمیت دیکھتے ہیں۔ سچائی ان پر منکشف ہوتی ہے۔ عقیدہ تجسد ایک لطیف تابانی سے مزین دکھائی دیتا ہے۔ وہ دیکھتے ہیں کہ کتاب مقدس وہ کنجی ہے جو سب بھید کھولتی اور سب مشکلات حل کرتی ہے۔ جو لوگ نور کو قبول کرنے اور نور میں چلنے پر آمادہ نہیں ہوئے، وہ پرہیزگاری کا بھید سمجھ نہ سکیں گے؛ لیکن جنہوں نے صلیب اٹھانے اور یسوع کی پیروی کرنے میں تامل نہیں کیا، وہ خدا کے نور میں نور دیکھیں گے۔